KERALA SCHOOL KALOLSAVAM 2017 PROGRAMME COMMITTEE

جُدائی

اندھیرا رات کی گودی میں
دھوپ بھر دن کی وادی میں
چپکے چپکے رو رہی ہوں میں
میرے جان کی جُدائی میں

صبح میں جلتی آفتاب تھی تو
رات میں چمکتی مہتاب تھی تو
میری دل کی، میری من کی
میرا بدن کو بھی شمع تھے تو

گرمی میں اٹھتی پودے تھی تو
پودے میں مسکراتی شبنم تھی تو
اُس ہوا میں، اُس ہوا میں
اُس قدرت میں بھری خوشبو تھی تو

یہ دنیا کی چمن تھی تو
یہ عالم کی باغ تھی تو
اس برسات میں اس بہار میں
اس خزاں میں بھی کھلی پھول تو

میری پیاس بجھاتی پانی تھی تو
میری دل سینچتی مینہ بھی تھی تو
میری کانوں میں میری گوش میں
میری من میں بھری میٹھی تھی تو

مجھے لہلہاتی ہوا تھی تو
مجھے سراتی لہر تھی تو
اس رات میں اس اندھیرا میں
اس دن میں بھی آئی لوری تو

PROGRAMME COMMITTEE

تو میری دل کا کیر میں بند تھی
تو میری عشق کی گھونسلے کی چڑیا تھی
اس رات مجھے اکیلے چھوڑ کر جانے کو
کون اشارہ دیا میری ماں تجھ کو

میری مسکان میں عید منایا تو
میری آنسو میں قبر بنایا تو
اب میری اشک پونچھنے کو
صاف سفید کپڑا پہنی ہے تو

یہ اگربتی کی خوشبو کو بھی
ہار کرتی ہے تیری خوشبو
میری تجھی اشک کو بھی
ہار کرتی ہے عشق تیری

خاموش ہے یہ دنیا آج
خاموش ہے یہ گھر اب
تیری خاموش جدائی میں
کانٹا موت چھوڑتی ہے مجھ کو

لپٹتے ہے مجھے کندھے پر
جاتے ہے وہ مقابر سے
اٹھتے ہے خاموش فریادیں
بہتی ہے گہری دریائیں

دل جلتی ہے مجھے
من راکھ ہو جاتی ہے مجھے
میرے دل کی جان بھی
جا گئی ہے اسکی ساتھ

اب میں اکیلی ہوں یہاں
آج میں تنہا ہوں یہاں
اس اکیلی اس تنہائی میں
رو رہی ہوں تری جدائی میں

اندھیرا بڑھ گئی ہے واق میں
کالا گھری گئی ہے من میں
اس سیاہ میں اجالا ہو گئے
دیا بھی بجھ گئی ہے دل کی

جا گئی ہے میری امن
جا گئی ہے میری جان
میری عاشق میری روشنی
میری مسکان بھی جا گئی ہے

اے لوگ، بند کرنے کے پہلے
مٹی ڈالنے کے پہلے
رکھو میری انعام سینے پر
مرثیہ لکھ گئی یہ دل بھی!

PROGRAMME COMMITTEE